© rasailojaraid.com

گھریلو پودا تلسی

حکیم محمد عمران بی اے فاضل عربی۔ مستند کلاس اے طبیہ کالج لاہور

آج سے نصف صدی قبل کی خانگی زندگی اور تربیت ایسی تھی کہ گھر میں دادا دادی یا نانا نانی کے سامنے کسی کو دم مارنے کی جرات نہ ہوتی تھی ان بزرگوں کی بھی ہر وقت یہ خواہش رہتی کہ جو عقل تجربہ اور معلومات ہمیں حاصل ہیں وہ ہماری اولاد کو بھی ہر قیمت پر حاصل ہوں بڑی بوڑھیاں ایسی ایسی معلومات کی مالک ہوتیں کہ عقل دنگ رہ جاتی گھر میں کوئی بھی بیمار ہو جاتا تو معالج تک جانے کی نوبت ہی نہ آتی اور بالفرض کوئی معالج کے پاس پہنچ جاتا تو وہ نیک خصلت معالج صاف فرماتا کہ میاں آپ کے گھر بڑی اماں کے ٹوٹکے ہمارے نسخوں سے زیادہ مجرب ہیں۔ دیہاتوں میں کہیں کہیں یہ پھول آج بھی ملتے ہیں انکے تجربات یقیناً" ہم سے ارفع و اعلیٰ ہیں مگر جدید تہذیب نے یہ نعمت ہم سے چھین لی ہے اور یوں ہم ہر بات کے لئے کتابوں کے کیڑے بن کر رہ گئے ہیں مگر تجربات میں پھر بھی ادھورے ہیں۔ تلسی کے بارے جو معلومات پیش خدمت ہیں یہ ان بزرگوں کے لئے تو محض ایک کھیل تماشا تھا جو اپنی اولاد سے کھیلتے تھے۔

آہ وہ دن وہ خوشیوں کا زمانہ بیت گیا
وہ دیس کے صبح و شام گئے وہ پیار بھرا سنگیت گیا

بعض قوموں نے ہڑ (ہلیلہ) کی طرح اس ننھے منے پودے کی بھی پوجا کی ہے کیونکہ انکے نزدیک یہ کایا کلپ اور عمر بڑھانے والا پودا ہے اور طبی نقطہ نگاہ سے اسکی افادیت ظاہر ہے بلکہ یہاں تک فرمایا گیا کہ یہ پودا براہ راست جنت سے زمین پر بھیجا گیا سنسکرت میں اسے کئی ناموں سے پکارا گیا ہے بالکل ایسا ہی جیسے گھر میں ایک لاڈلے بچے کا نام ہر ایک نے الگ الگ رکھا ہو۔ اکثر ہندوستانی زبانوں مثلاً" تامل کرناٹک تلنگی بنگالی وغیرہ میں اسے تلسی ہی کہتے ہیں۔ ہمارے ہاں اساتذہ اور علماء کرام اور اطباء حضرات فرنجمشک ریحان وغیرہ لکھتے اور بولتے ہیں عربی میں یہی نام ہے۔ ہمارے ملک میں اکثر گھروں میں یہ اگے ہوئے ہیں مگر معلومات بہت کم لوگوں کو ہیں تخم ملنگا کیطرح باریک سیاہ رنگ کے بیج ہوتے ہیں جو پانی میں پھول جاتے ہیں یہ گھریلو پودا ہے زیادہ سے زیادہ تین فٹ تک دیکھا گیا ہے اسکے تمام اجزا پتے شاخ باریک باریک پھولوں سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہے یہ اسکا فراری روغن ہوتا ہے۔ اسے ہمیشہ کھلی جگہ پہ اگانا چاہئے ہندوستان میں سفید تلسی بھی ملتی ہے مگر ہمارے ہاں سیاہ تلسی زیادہ ہے آیور وید کتب بھاؤ پرکاش اور اور نگھنٹو میں اسکا تفصیل سے ذکر ملتا ہے کہ یہ کڑوی دلفریب مقوی ہاضم ' جزام ۔ تنگی پیشاب۔ فساد خون درد پسلی سودا اور اخراج بلغم کو نافع ہے حرارت عزیزی کو بڑھانے والی دمہ کھانسی اپھارہ قے پیٹ کے کیڑے منہ کی بدبو کو ختم کرتی ہے۔ میٹریا میڈیکا اس سے زیادہ رطب اللسان ہے۔

علاج ملیریا کے لئے اسکے پتے مسل کر ہاتھ منہ پر ملنے سے پارس کے پتے بستر پر بکھیر کر سونے سے مچھر بھاگ جاتا ہے اور بخار کا قطعی ڈر نہیں رہتا جہاں اسکا پودا ہوگا وہاں بھی مچھر نہیں آئیگا۔ (۲)۔ زکام سر درد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پتے سایہ میں خشک کر کے پارچہ بیز کر کے بطور نسوار لینے سے زکام سر درد ناک کے کیڑے ختم (۳) سبز پتوں کا رس نیم گرم کر کے بہتے کان میں صبح شام ایک ایک قطرہ ڈالنے سے درد پیپ اور بدبو کو جڑ سے ختم کرتا ہے (۴) سانپ بچھو یا زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے پتوں میں نمک ملا کر رگڑ کر اوپر ملنے سے فوری فائدہ سانپ کے لئے اسکے پھول اور پتے رگڑ کر پلائیں اور ادویہ باندھیں فوری افاقہ ہوگا انشاء اللہ (۵) پتوں کا پانی اور عرق لیموں ہم وزن ملا کر خارش داد اور منہ کے مہاسوں کو دور کرتا ہے۔ (۶) گندے زخموں پہ اسکا سفوف چھڑکیں مندمل ہونگے (۷) بانجی کو اسکے پتوں کے پانی سے گھوٹ کر برص پر باندھنے سے یہ سفید داغ مٹتے چلے جاتے ہیں۔ (۸) اسکے خشک پتے تین ماشے تک کا جوشاندہ بنالیں۔ زکام کھانسی اور بلغم کے اخراج کو مفید ترین چیز ہے۔ (۹) برگ تلسی کا پانی اور قدرے شہد ادرک پیاز کا پانی بھی ملا کر نوش کریں تو دمہ کا بالخاصہ مجرب ہے بعض دفعہ اسکے پانی میں صرف شہد ہی ملایا جاتا ہے وہ بھی دمہ کو تریاق ہے۔ (۱۰) ایک تولہ پانی صبح سویرے پینے سے پیچش اور بدہضمی کو اکسیر ہے۔ سمجھدار مائیں بچوں کے سینکڑوں امراض کا علاج اسی سے کرتی ہیں (۱۱) اسکے چھ ماشہ پتے سے چائے کیطرح چائے تیار کر کے پینے سے۔تھکاوٹ نام کو نہیں رہتی۔ اس سے زیادہ موتی کتابوں میں بھرے پڑے ہیں

۔ جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ

ملیریا بخار کا مجرب نسخہ = اسکے تازہ پتے اور کالی مرچ (فلفل سیاہ) ہم وزن کو کھرل کر کے دو رتی کی گولیاں بنا کر بخار آنے سے دو گھنٹہ پہلے دو گولیاں تازہ پانی سے دیں پھر ایک گھنٹہ بعد دو گولیاں تین دن کے بعد ملیریا کا نام و نشان ختم ہوگا انشاء اللہ دو دو گھنٹہ بعد دہرا سکتے ہیں۔ چائے کے عادی حضرات کے لئے لاجواب مقوی معدہ نسخہ ویدک چائے۔

برگ تلسی ۔ گورکھ پات۔ سرخ چندن سونف چار اجزا پاؤ پاؤ۔ دار چینی۔ تیزپات۔ الائچی گلاں سگندھ بالا، ملٹھی ہر نصف پاؤ لونگ چھٹانک ان اوزان کو آپ بدل بھی سکتے ہیں ان کو دردرا کر کے رکھ لیں یہ کئی ماہ تک کام آئیگا صرف چھ ماشہ اس میں سے لے کر آدھ سیر پانی میں ڈال کے دو تین جوش دیں پھر برتن نیچے اتار کر دم دیں اسمیں اپنی مرضی کا دودھ چینی ملا سکتے ہیں دن میں دو دفعہ پی سکتے ہیں۔ اسکے اوصاف کے لئے بھی ایک وقت چاہیے کل دس اجزا ہیں۔

باقی از صفحہ ۵

ابن عمرؓ کو دیکھا کہ اپنی ڈاڑھی کو مٹھی میں لیتے جو حصہ مٹھی سے زائد ہوتا اسے کاٹ دیتے تھے۔ اور اسی طرح حضرت عمرؓ اور حضرت ابوھریرہؓ سے بھی قبضہ سے زائد ڈاڑھی کاٹنے کا ثبوت ملتا ہے (ہامش بخاری ج ۲، ص ۸۷۵) ان اکابر حضرت صحابہ کرامؓ کا یہ عمل اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ان کے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت تھا ورنہ وہ ایسا نہ کرتے اور کم از کم دیگر حضرات صحابہ کرامؓ ان پر اعتراض کرتے جب یہ کاروائی بحضر من الصحابہؓ ہوئی اور کسی کا انکار ثابت نہیں تو یہ اسکے ثبوت کا بین قرینہ ہے لیکن قبضہ سے کم ڈاڑھی کا کٹوانا ہرگز ثابت نہیں ہے۔ اور یہ سنت کا کم سے کم درجہ ہے۔ اس سے کم حرام اور گناہ ہے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

© rasailojaraid.com